ہفتہ وار رسالہ: 181
WEEKLY BOOKLET: 181

بسم اللہ شریف کی برکتیں

صفحات: 17

- کفن پر لکھنے کا طریقہ 01
- جنات سے سامان کی حفاظت کا طریقہ 10
- "بِسْمِ اللہ" سے متعلق چند شرعی مسائل 14
- "بِسْمِ اللہ" کہنا کب کفر ہے؟ 15

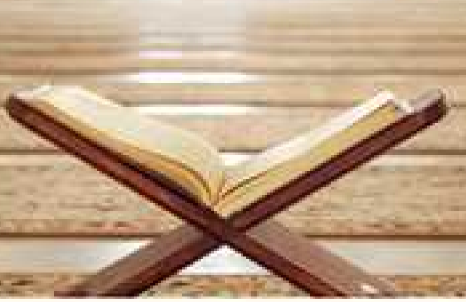

یہ رسالہ شیخ طریقت، امیر اہل سنت، حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ کی کتاب "مدنی پنج سورہ" اور کچھ نئے مواد کے اضافے کے ساتھ مرتب کیا گیا ہے۔

پیشکش:
مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوت اسلامی)
Islamic Research Center

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

بسم اللہ شریف کی برکتیں

دُعائے عطار: یاربَّ المصطفٰے! جو کوئی 17 صفحات کا رسالہ "بسم اللہ شریف کی برکتیں" پڑھ یا سُن لے اُسے جہاں پڑھنا منع نہ ہو ایسے ہر کام سے پہلے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھنے کی سعادت عنایت فرما اور اُس سے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے راضی ہو جا اور اُسے بے حساب بخشش دے۔ اٰمِین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

دُرود شریف کی فضیلت

اللہ پاک کے آخری نبی، مکی مَدَنی، محمدِ عربی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: جس نے مجھ پر سو (100) مرتبہ دُرودِ پاک پڑھا اللہ پاک اُس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دیتا ہے کہ یہ نِفاق اور جہنَّم کی آگ سے آزاد ہے اور اُسے بروزِ قیامت **شُہَداء** کے ساتھ رکھے گا۔ (مجمع الزوائد، 253/10، حدیث: 17298)

مُشکلیں اُن کی حَل ہوئیں، قسمتیں اُن کی کُھل گئیں ۔۔۔ وِرد جنہوں نے کرلیا صَلِّ عَلٰی محمد

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ۔۔۔ صَلَّی اللہُ علٰی محمَّد

عذاب سے حفاظت کی حکایت

فقہِ حنفی کی مشہور و معروف کتاب **"دُرِّ مُختار"** میں ہے، ایک شخص نے مرنے سے پہلے یہ وصیَّت کی کہ انتقال کے بعد میرے سینے اور پیشانی پر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم لکھ دینا۔ چُنانچہ ایسا ہی کیا گیا۔ پھر کسی نے خواب میں اُس شخص کو دیکھ کر حال پُوچھا۔ اُس نے بتایا کہ جب مجھے قبر میں رکھا گیا، عذاب کے فِرِشتے آئے، جب پیشانی پر بِسْمِ اللہ شریف دیکھی تو کہا، تُو عذاب سے بچ گیا! (اَلدُّرُّ الْمُختار معہ رَدُّالْمُحتار، ج۳ ص۱۵۶)

کفن پر لکھنے کا طریقہ

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! جب بھی کوئی مسلمان فوت ہو جائے تو بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم وغیرہ ضَرور لکھ لیا کریں۔ آپ کی تھوڑی سی توجُّہ بے چارے مرنے والے کی بَخشِش کا ذَرِیعہ بَن سکتی ہے۔ اور میِّت کے ساتھ ہمدردی کی نیکی آپ کی بھی نَجات کا باعِث بن سکتی ہے۔ حضرت علامہ شامی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: یُوں بھی ہو سکتا ہے کہ مَیِّت کی پیشانی پر بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم لکھئے اور سینے پر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم لکھئے۔ مگر نہلانے کے بعد اور کَفَن پہنانے سے پہلے کَلِمہ کی اُنگلی سے لکھئے، روشنائی (INK) سے نہ لکھئے۔ (رَدُّ الْمُحتار ج ۳ ص ۱۵۷) شَجرہ یا عہد نامہ قَبْر میں رکھنا جائز ہے اور بہتر یہ ہے کہ میِّت کے منہ کے سامنے قبلہ کی جانب طاق کھود کر اس میں رکھیں بلکہ "دُرِّمُختار" میں کفن میں عہد نامہ لکھنے کو جائز کہا ہے اور فرمایا کہ اِس سے مغفِرت کی امّید ہے۔ (بہارِ شریعت حصہ ۴ ص ۱۰۸)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صلَّی اللّٰہُ علٰی محمَّد

بسم اللہ شریف کی فضیلت

صحابی ابنِ صحابی، جنّتی ابنِ جنّتی، حضرتِ عبدُ اللہ بن عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُمَا سے رِوایت ہے کہ امیرُ الْمُؤمِنین حضرتِ عُثمان بن عفّان رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ نے نبیوں کے سُلطان، سَرورِ ذیشان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم (کی فضیلت) کے بارے میں پوچھا: تو اللہ کے مَحبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ اللہ پاک کے ناموں میں سے ایک نام ہے اور اللہ پاک کے اِسمِ اَعظم اور اسکے درمیان ایسا ہی قُرب (یعنی نزدیکی) ہے جیسے آنکھ کی سِیاہی (پُتلی) اور سفیدی کے درمیان۔ (مستدرک للحاکم، 250/2، حدیث: 2071)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! "اِسمِ اعظم" کی بہُت بَرَکتیں ہیں، اِسمِ اعظم کے ساتھ جو دُعا کی جائے وہ قَبول ہو جاتی ہے۔ سرکارِ اعلیٰ حضرت رَحمَۃُ اللہِ عَلَیہ کے ابوجان حضرت رَئیسُ الْمُتَکَلِّمِین مولینا نَقی علی خان رَحمَۃُ اللہِ عَلَیہ فرماتے ہیں: بعض عُلَمانے بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم کو اِسمِ اَعظم کہا۔ سرکارِ بغداد حُضورِ غوثِ پاک رَحمَۃُ اللہِ عَلَیہ سے منقُول ہے: بسم اللہ زَبانِ عارِف (یعنی اللہ پاک کو پہچاننے والا) سے ایسی ہے جیسی کلامِ خالِق سے "کُنْ۔" (یعنی ہو جا) (اَحْسَنُ الوِعاء، ص 66)

اَدھورا کام

سرکارِ مکّۂ مکرَّمہ، سردارِ مدینۂ منوَّرہ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو بھی اَہَم کام بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم کے ساتھ شروع نہیں کیا جاتا وہ اَدھورا رہ جاتا ہے۔

(الدُّرُّ الْمَنْثُور، 26/1)

پیارے اسلامی بھائیو! اپنے نیک اور جائز کاموں میں بَرَکت داخِل کرنے کیلئے ہمیں پہلے بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ضَرور پڑھ لینا چاہئے۔ کھانے کِھلانے، پینے پِلانے، رکھنے اُٹھانے، دھونے پکانے، پڑھنے پڑھانے، چلنے (گاڑی وغیرہ) چلانے، اُٹھنے اٹھانے، بیٹھنے بٹھانے، بتّی جلانے، پنکھا چلانے، دستر خوان بچھانے بڑھانے، بچھونا لپیٹنے بچھانے، دکان کھولنے، تالا کھولنے لگانے، تیل ڈالنے عطر لگانے، بیان کرنے نعت شریف سنانے، جوتا پہننے، عمامہ سجانے، دروازہ کھولنے بند فرمانے، اَلْغَرَض ہر جائز کام کے شروع میں (جبکہ کوئی مانِعِ شَرعی نہ ہو) بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھنے کی عادت بنا کر اِس کی بَرَکتیں لُوٹنا عینِ سَعادت ہے۔

تُو اَبدی ہے تُو اَزَلی ہے تیرا نام عَلیم و علی ہے　　　ذات تِری سب سے بَرتَر ہے یااللہُ یااللہ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب !　　　صَلَّی اللہُ علٰی محمَّد

"بِسْمِ اللّٰہ" سے قرآنِ کریم کا آغاز کرنے کی وجہ

حضرتِ علّامہ احمد صاوی رَحْمَۃُ اللّٰہ عَلَیْہ فرماتے ہیں: قرآنِ کریم کی ابتدا "بِسْمِ اللّٰہِ" سے اِس لئے کی گئی تاکہ اللہ پاک کے بندے اِس کی پیروی کرتے ہوئے ہر اچھے کام کی ابتدا "بِسْمِ اللّٰہِ" سے کریں۔ (صاوی، الفاتحہ، ۱/ ۱۵) اور حدیثِ پاک میں بھی (اچھے اور) اہم کام کی ابتدا "بِسْمِ اللّٰہِ" سے کرنے کی ترغیب دی گئی ہے۔

"بِسْمِ اللّٰہ" سے کام کی شروعات کی وجہ

کفارِ عرب اپنے ہر کام کو اپنے جُھوٹے خداؤں کے نام سے شروع کرتے تھے، لہٰذا ضروری ہوا کہ مُسلمان اپنے ہر کام کو اللہ پاک کے نام سے شروع کرے تاکہ کفار کی مخالفت ظاہر ہو اور اس سے یہ بھی معلوم ہوا کہ مُسلمان کا ہر کام غیر مسلموں کے خلاف ہونا چاہئے اِن سے محبت و مشابہت بہت بُری چیز ہے۔ (تفسیرِ نعیمی، 1/ 29 ملتقطاً بتغیر قلیل)

چھوڑ دے سارے غَلَط رَسم و رَواج　　سنتوں پر چلنے کا کر عہد آج
دل مدینہ یاد سے ان کی بنا　　خوب کر ذکرِ خدا و مصطفٰے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی محمَّد

"اَعُوْذُ بِاللّٰہ" کو "بِسْمِ اللّٰہ" سے پہلے کیوں پڑھتے ہیں؟

مُفَسِّرِ قراٰن حضرتِ مفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ علیہ فرماتے ہیں: "اَعُوْذُ بِاللّٰہِ" میں بُرے عقائد اور بُرے اعمال سے پرہیز ہے اور "بِسْمِ اللّٰہ" (میں) اچھے عقائد اور اچھے اعمال وغیرہ کو رَب سے حاصل کرنا ہے تو گویا وہ (یعنی اَعُوْذُ بِاللّٰہِ) پرہیز کے لئے تھا یہ (یعنی بِسْمِ اللّٰہِ) علاج ہے اور پرہیز علاج پر مُقدّم ہے (یعنی پہلے ہوتا ہے) پہلے بیماری کو دَفع کرو پھر مُقوّیات کا استعمال کرو لہٰذا اَعُوْذُ بِاللّٰہِ پہلے پڑھو اور بِسْمِ اللّٰہِ بعد میں۔

(تفسیرِ نعیمی، 1/ 29 ملتقطاً بتغیر قلیل)

زَبان جلنے سے محفوظ رہے گی

پیارے پیارے اِسلامی بھائیو! غیبتوں اور گناہوں بھری باتوں سے رشتہ توڑیئے اور اللہ پاک کی یادوں، میٹھے میٹھے مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی نعتوں سے رشتہ جوڑیئے خوب دُرود و سلام کیلئے زَبان کا استِعمال کیجئے اور خوب خوب تِلاوتِ قرآنِ پاک کیجئے اور ثواب کا ڈھیروں خزانہ حاصِل کیجئے۔ چُنانچِہ "روحُ البیان" میں یہ حدیثِ قُدسی ہے: جس نے ایک بار بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کو الحمد شریف کے ساتھ ملا کر (یعنی بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْن ختمِ سورت تک) پڑھا تو تم گواہ ہو جاؤ کہ میں نے اُسے بَخش دیا، اُس کی تمام نیکیاں قَبول فرمائیں اور اُس کے گناہ مُعاف کر دیئے اور اُس کی زَبان کو ہر گز نہ جلاؤں گا اور اُس کو عذابِ قبر، عذابِ نار، عذابِ قیامت اور بڑے خوف سے نَجات دوں گا۔ (تفسیر روحُ البیان ج۱ ص۹) ملانے کا مزید واضح طریقہ مُلاحظہ فرمالیجئے: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْ۔مِلْ۔حَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْن۔۔۔۔۔ سورت پوری کیجئے۔

رِہائی مجھ کو ملے کاش! نفس و شیطاں سے | ترے حبیب کا دیتا ہوں واسِطہ یارب
گناہ بے عدد اور جرم بھی ہیں لاتعداد | کر عفو سہ نہ سکوں گا کوئی سزا یارب

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ علٰی محمَّد

تُوبُوا اِلَی اللّٰہ! اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ علٰی محمَّد

تین ہزار نام

منقول ہے کہ اللہ پاک کے تین ہزار نام ہیں ایک ہزار نام سوائے فرشتوں کے کوئی نہیں جانتا اور ایک ہزار نام سوائے انبیائے کرام علیہم السلام کے کسی کو معلوم نہیں اور تین سو تورات میں ہیں، تین سو انجیل میں ہیں، تین سو زَبور میں ہیں اور ننانوے نام

قرآنِ کریم میں ہیں اور ایک نام وہ ہے جس کو صِرف اللہ پاک ہی جانتا ہے۔ لیکن بِسْمِ اللہ میں ربِّ کریم کے جو تین نام آئے ہیں (اللہ، رَحمٰن اور رحیم) اِن تین میں اُن تین ہزار کے معنٰی پائے جاتے ہیں لہذا جس نے اِن تینوں ناموں سے ربِّ کریم کو یاد کیا گویا اُس نے تمام ناموں سے اُس کو یاد کیا۔ (تفسیرِ نعیمی، 1/31)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ علی محمَّد

"بِسْمِ اللہ کی بَرَکت" کے تیرہ حُرُوف کی نِسبت سے "بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم" کے 13 مَدَنی پھول

(1) حضرت سیِّدُنا احمد بن علی رَحمَۃُ اللہِ عَلَیہ شمس المعارف (اُردو) کے صفحہ 37 پر لکھتے ہیں: جو بِلاناغہ (یعنی روزانہ) سات دن تک "بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم" 786 بار (اوّل آخر ایک بار دُرود شریف) پڑھے اِنْ شَآءَ اللہ اُس کی ہر حاجت پوری ہو۔ اب وہ حاجت خواہ کسی بھلائی کے پانے کی ہو یا بُرائی دور ہونے کی یا کاروبار چلنے کی۔ (شمس المعارف (مترجم)، ص37)

(2) جو کسی ظالم کے سامنے "بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم" 50 بار (اوّل آخر ایک بار دُرود شریف) پڑھے اُس ظالم کے دِل میں پڑھنے والے کی ہیبت پیدا ہو اور اُس کے شر سے بچا رہے۔ (ایضاً ص37)

(3) جو شخص طُلوعِ آفتاب کے وقت سورج کی طرف رُخ کر کے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمط 300 بار اور دُرود شریف 300 بار پڑھے اللہ پاک اُس کو ایسی جگہ سے رِزق عطا فرمائے گا جہاں اُس کا گمان بھی نہ ہو گا اور (روزانہ پڑھنے سے) اِنْ شَآءَ اللہ ایک سال کے اندر اندر اَمیر و کبیر (یعنی بڑا مالدار) ہو جائے گا۔ (اَیضاً ص37)

(4) کُند ذِہن اگر "بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم" 786 بار (اوّل آخر ایک بار دُرود

شریف) پڑھ کر پانی پر دَم کر کے پی لے تو اِنْ شَآءَ اللہ اس کا حافظہ مضبوط ہو جائے اور جو بات سُنے یاد رہے۔ (اَیضاً ص 37)

(5) اگر قحط سالی ہو تو "بِسْمِ اللہ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم" 61 بار (اول آخر ایک بار دُرود شریف) پڑھیں (پھر دُعا کریں) اِنْ شَآءَ اللہ بارش ہو گی۔ (ایضاً ص 37)

(6-7) "بِسْمِ اللہ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم" کاغذ پر 35 بار (اوّل آخر ایک بار دُرود شریف) لکھ کر گھر میں لٹکا دیں اِنْ شَآءَ اللہ شیطان کا گزر نہ ہو اور خوب بَرَکت ہو۔ اگر دُکان میں لٹکائیں تو اِنْ شَآءَ اللہ کاروبار خوب چمکے۔ (اَیضاً ص 38)

(8) پہلی مُحَرَّمُ الْحَرَام کو "بِسْمِ اللہ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم" 130 بار لکھ کر (یا لکھوا کر) جو کوئی اپنے پاس رکھے (یا پلاسٹک کوٹنگ کروا کر کپڑے، ریگزین یا چمڑے میں سِلوا کر پہن لے) اِنْ شَآءَ اللہ عمر بھر اُس کو یا اُس کے گھر میں کسی کو کوئی بُرائی نہ پہنچے۔ (ایضاً ص 38)

مسئلہ: سونے یا چاندی یا کسی بھی دھات کی ڈبیا میں تعویذ پہننا مرد کو جائز نہیں۔ اِسی طرح کسی بھی دَھات کی زنجیر خواہ اُس میں تعویذ ہو یا نہ ہو مَرد کو پہننا ناجائز و گناہ ہے۔ اِسی طرح سونے، چاندی اور اسٹیل وغیرہ کسی بھی دھات کی تختی یا کڑا جس پر کچھ لکھا ہوا ہو یا نہ لکھا ہوا ہو اگرچہ اللہ پاک کا مبارک نام یا کلمۂ طیبّہ وغیرہ کُھدائی کیا ہوا ہو اُس کا پہننا مَرد کے لیے ناجائز ہے۔ عورت سونے چاندی کی ڈبیا میں تعویذ پہن سکتی ہے۔

(9) جس عورت کے بچے زندہ نہ رہتے ہوں وہ "بِسْمِ اللہ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم" 61 بار لکھ کر (یا لکھوا کر) اپنے پاس رکھے (چاہے تو موم جامہ یا پلاسٹک کوٹنگ کر کے کپڑے، ریگزین یا چمڑے میں سی کر گلے میں پہن لے یا بازو میں باندھ لے۔) اِنْ شَآءَ اللہ بچے زندہ رہیں گے۔ (ایضاً ص 38)

(10) گھر کا دروازہ بند کرتے وقت یاد کرکے "بِسْمِ اللہ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم" پڑھ لیجئے، شیطان (سرکش جنات) گھر میں داخل نہ ہو سکیں گے۔ (بخاری، 591/3، حدیث: 5623)

(11) رات کو کھانے پینے کے برتن بسم اللہ شریف پڑھ کر ڈھک دیجئے، اگر ڈھکنے کیلئے کوئی چیز نہ ہو تو "بِسْمِ اللہ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم" کہہ کر برتن کے منہ پر تنکا وغیرہ رکھ دیجئے۔ (ایضًا)

مسلم شریف کی ایک روایت میں ہے کہ سال میں ایک رات ایسی آتی ہے کہ اُس میں وَبا (یعنی بیماری) اُترتی ہے جو برتن چھپا ہوا نہیں ہے یا مشک کا منہ بندھا ہوا نہیں ہے اگر وہاں سے وہ وَبا گزرتی ہے تو اُس میں اُتر جاتی ہے۔ (مسلم، ص1115 حدیث: 2014)

(12) سونے سے قبل "بِسْمِ اللہ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم" پڑھ کر تین بار بستر جھاڑ لیجئے، اِنْ شَآءَ اللہ موذیات (یعنی ایذا دینے والی چیزوں) سے پناہ حاصل ہو گی۔

(13) کاروبار میں جائز لین دین کے وقت یعنی جب کسی سے لیں تو "بِسْمِ اللہ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم" پڑھیں اور جب کسی کو دیں تو "بِسْمِ اللہ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم" کہیں۔ اِنْ شَآءَ اللہ! خوب برکت ہو گی۔

یاربِّ مصطفٰے! ہمیں "بِسْمِ اللہ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم" کی برکتوں سے مالامال فرما اور ہر نیک و جائز کام کی ابتدا میں "بِسْمِ اللہ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم" پڑھنے کی توفیق عطا فرما۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

جو ہے غافل ترے ذِکر سے ذُوالجلال اُس کی غفلت ہے اُس پر وَبال و نَکال
قعرِ غفلت سے ہم کو خدایا نکال ہم ہوں ذاکر ترے اور مذکور تُو

اللہُ اللہُ اللہُ

کھانے کا حساب نہ ہو گا

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جو کھانے کے ہر نوالے پر بسم اللہ شریف پڑھے گا قیامت کے دن اس سے اس کھانے کا حساب نہ لیا جائے گا۔

(بستان العارفین للسمرقندی، ص344)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللہُ علٰی محمَّد

"کعبۃ اللہ" کے آٹھ حُروف کی نسبت سے بِسْمِ اللہ شریف کے 8 اَوراد

(1) گھر کی حِفاظت کے لئے

حضرتِ سیِّدُنا اِمام فخرُ الدّین رازی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: "جس نے اپنے گھر کے باہَری دروازے (MAIN GATE) پر بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم لکھ لیا وہ (صِرف دنیا میں) ہَلاکت سے بے خوف ہو گیا خواہ کافِر ہی کیوں نہ ہو، تو بَھلا اُس مُسلمان کا کیا عالَم ہو گا جو زندگی بھر اپنے دل کے آبگینے پر اِس کو لکھے ہوئے ہوتا ہے۔" (تفسیرِ کبیر، 152/1)

(2) دردِ سر کا علاج

جنّتی صحابی، مُسلمانوں کے دوسرے خلیفہ امیرُ الْمُؤمِنِین حضرتِ عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کو قیصرِ رُوم نے خط لکھا کہ مجھے دائمی (یعنی لگاتار) دردِ سر کی شکایت ہے اگر آپ کے پاس اِس کی دَوا (Medicine) ہو تو بھیج دیجئے! حضرتِ عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے اُس کو ایک ٹوپی بھیج دی قیصرِ رُوم اُس ٹوپی کو پہنتا تو اُس کا دَردِ سر کافُور (یعنی دور) ہو جاتا اور جب سر سے اُتارتا تو دردِ سر پھر لوٹ آتا۔ اُسے بڑا تعجّب ہوا۔ آخِرکار اُس نے اس ٹوپی کو اُدھیڑا تو اُس میں سے ایک کاغذ بر آمد ہوا جس پر بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم لکھا تھا۔

(اسرار الفاتحہ، ص163، تفسیرِ کبیر، 155/1)

دردِ دل کر مجھے عطا یاربّ
دے مِرے دَرد کی دَوا یارب

(3) نکسیر پھوٹنے کا علاج

اگر کسی کی نکسیر پھوٹ جائے اور خون بہنے لگے تو شہادت کی اُنگلی سے پیشانی پر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ؕ لکھنا شروع کر کے ناک کے آخِر پر ختم کرے اِنْ شَآءَ اللّٰہ خون بند ہو جائے گا۔

(4) جِنّات سے سامان کی حِفاظت کا طریقہ

حضرتِ صَفوان بن سُلَیم رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: اِنسان کے سازو سامان اور مَلبوسات (یعنی لباس) کو جنّات استِعمال کرتے ہیں۔ لہٰذا تم میں سے جب کوئی شخص کپڑا (پہننے کے لئے) اُٹھائے یا (اُتار کر) رکھے تو "بسم اللہ شریف" پڑھ لیا کرے۔ اُس کے لئے اللہ پاک کا نام مُہر ہے۔ (یعنی بسم اللہ پڑھنے سے جِنّات ان کپڑوں کو استِعمال نہیں کریں گے۔) (کِتَابُ العَظْمہ، ص426، حدیث:1123)

پیارے اسلامی بھائیو! اسی طرح ہر چیز رکھتے اُٹھاتے وقت بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ؕ پڑھنے کی عادت بنانی چاہیے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ شریر جنّات کی دست بُرد سے حفاظت حاصِل ہو گی۔

(5) دُشمنی خَتْم کرنے کا وظیفہ

اگر پانی پر 786 مرتبہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ؕ پڑھ کر مُخالِف (یعنی دشمن) کو پِلا دیں تو اِنْ شَآءَ اللّٰہ وہ مخالفت چھوڑ دے گا اور محبت کرنے لگے گا اور اگر مُوافِق (یعنی دوست) کو پِلا دیں تو محبت بڑھ جائے گی۔ (جنتی زیور، ص578)

(6) مرض سے شفا کا وظیفہ

جس دَرد یا مرض پر تین روز تک سو مرتبہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم حضورِ دل سے

(یعنی خوب دِل لگا کر) پڑھ کر دَم کیا جائے اِنْ شَآءَ اللہ اِس سے آرام ہو جائے گا۔

(جنتی زیور، ص579)

(7) چور اور اَچانک موت سے حفاظت

اگر رات کو سوتے وقت 21 مرتبہ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط پڑھ لیں تو اِنْ شَآءَ اللہ مال و اسباب چوری سے محفوظ رہیں گے اور مرگِ ناگہانی (یعنی اچانک موت) سے بھی حفاظت ہو گی۔ (جنتی زیور ص579)

(8) آفتیں دُور ہونے کا آسان وِرد

مولا مشکل کُشا جنّتی صحابی حضرتِ علیُّ المُرتَضٰی شیرِ خُدا رَضِیَ اللہُ عَنۡہُ سے رِوایت ہے کہ نبیِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: اے علی! میں تمہیں ایسے کلمات نہ بتادوں جنھیں تم مصیبت کے وَقت پڑھ لو۔ عرض کیا: ضَرور اِرشاد فرمائیے! آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر میری جان قربان! تمام اچّھائیاں میں نے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہی سے سیکھی ہیں۔ اِرشاد فرمایا: جب تم کسی مشکل میں پھنس جاؤ تو اِس طرح پڑھو: بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط وَلَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ پس اللہ اسکی بَرَکت سے جن بلاؤں کو چاہے گا دُور فرمادے گا۔ (عَمَلُ الۡیَوۡمِ وَاللَّیۡلَۃ لابن سُنّی، ص ۱۲۰)

پیارے اسلامی بھائیو! جب بھی بیماری، قرضداری، مقدّمہ بازی، دشمن کی طرف سے اِیذا رَسانی، بے روز گاری یا کوئی سی بھی آفتِ ناگہانی آن پڑے۔ کوئی چیز گم ہو جائے، کسی کی بات سُن کر صدمہ پہنچے، کوئی مارے، دِل دُکھ جائے، ٹھوکر لگے، گاڑی خراب ہو جائے، ٹریفک جام ہو جائے، کاروبار میں نقصان ہو جائے، چوری ہو جائے

اَلغرض چھوٹی یابڑی کوئی سی بھی پریشانی ہو۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم ط وَلَاحَوۡلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّابِاللّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡم پڑھتے رہنے کی عادت بنالیجئے۔ نیّت صاف ہو گی تو اِنۡ شَآءَ اللّٰہ! منزل آسان ہو گی۔

عفو فرما خطائیں مِری اے عفو شوق و توفیق نیکی کا دے مجھ کو تُو
جاری دِل کر کہ ہر دَم رہے ذِکر ھو عادتِ بد بدل اور کر نیک خو

اللّٰہ اللّٰہ اللّٰہ اللّٰہ

صَلُّوا عَلَی الۡحَبِیۡب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی محمَّد

”مَغۡفِرَت“ کے پانچ حُرُوف کی نسبت سے اِسۡتِغۡفار کرنے کے 5 فضائل

(1) دِلوں کے زَنگ کی صفائی

جنّتی صحابی، خادِمُ النّبی، حضرتِ اَنس رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ سے روایت ہے کہ نبیِ پاک، صاحبِ لولاک صَلَّی اللّٰہ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ دلنشین ہے: بیشک لوہے کی طرح دِلوں کو بھی زَنگ لگ جاتا ہے اور اِس کی جِلا (یعنی صفائی) اِستِغفار کرنا ہے۔

(مَجۡمَعُ الزَّوَائِد ج ۱۰ ص ۳۴۶ حدیث ۱۷۵۷۵)

(2) پریشانیوں اور تنگیوں سے نَجات

صحابی ابنِ صحابی، جنّتی ابنِ جنّتی حضرتِ عبدُ اللہ بن عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُمَا سے روایت ہے کہ شَہنشاہِ خوش خِصال، پیکرِ حسن وجمال صَلَّی اللّٰہ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ دِلنشین ہے: جس نے اِستِغفار کو اپنے اُوپر لازم کر لیا اللہ پاک اُس کی ہر پریشانی دُور فرمائے گا اور ہر تنگی سے اُسے راحت عطا فرمائے گا اور اُسے ایسی جگہ سے رِزق عطا فرمائے گا جہاں سے اُسے گُمان بھی نہ ہو گا۔ (سُنَن ابن ماجہ ج ۴ ص ۲۵۷ حدیث ۳۸۱۹)

(3) خوش کرنے والا اعمالنامہ

جنّتی صحابی، حضرتِ سیّدُنا زبیر بن عوام رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ نبیِ مُکَرَّم، نُورِ مُجسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمان ہے: جو اِس بات کو پسند کرتا ہے کہ اُس کا نامۂ اعمال اُسے خوش کرے تو اُسے چاہیے کہ اُس میں اِستغفار کا اِضافہ کرے۔

(مَجْمَعُ الزَّوَائِد ج ۱۰ ص ۳۴۷ حدیث ۱۷۵۷۹)

(4) خوشخبری!

جنّتی صحابی، حضرتِ سیّدُنا عبدُ اللہ بن بُسر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں کہ میں نے شہنشاہِ مدینہ، قرارِ قلب و سینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو فرماتے ہوئے سُنا کہ خوشخبری ہے اُس کے لئے جو اپنے نامۂ اعمال میں اِستغفار کو کثرت سے پائے۔ (سُنَن ابن ماجہ، ج ۴ ص ۲۵۷ حدیث ۳۸۱۸)

(5) سیِّدُ الاستِغفار کی فضیلت

جنّتی صحابی، حضرتِ شدّاد بن اَوس رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے مروی ہے کہ اللہ پاک کے آخری نبی، محمدِ عربی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا کہ یہ سیِّدُ الْاِستِغْفار ہے:

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ

ترجمہ: اے اللہ! تُو میرا رب ہے تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں تُو نے مجھے پیدا کیا میں تیرا بندہ ہوں اور بقدرِ طاقت تیرے عہد و پیمان پر قائم ہوں، میں اپنے کیے کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں، تیری نعمت کا جو مجھ پر ہے اِقرار کرتا ہوں اور اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں مجھے بخش دے کہ تیرے سوا کوئی گناہ نہیں بخش سکتا۔

جس نے اِسے دن کے وَقت ایمان ویقین کے ساتھ پڑھا پھر اُسی دن شام ہونے سے پہلے اُس کا انتقال ہو گیا تو وہ جنّتی ہے اور جس نے رات کے وقت اِسے ایمان ویقین کے ساتھ پڑھا پھر صبح ہونے سے پہلے اُس کا انتقال ہو گیا تو وہ جنّتی ہے۔

(صَحِیحُ البُخارِیّ، ج۴ص۱۹۰ حدیث۶۳۰۶)

"بِسْمِ اللّٰہ" سے متعلق چند شرعی مسائل

علماءِ کرام نے "بِسْمِ اللّٰہِ" سے متعلق بہت سے شرعی مسائل بیان کئے ہیں، اُن میں سے چند درج ذیل ہیں:

(1) جو "بِسْمِ اللّٰہِ" ہر سورت کے شروع میں لکھی ہوئی ہے، یہ پوری آیت ہے اور جو "سورۂ نمل" کی آیت نمبر 30 میں ہے وہ اُس آیت کا ایک حصہ ہے۔

(2) "بِسْمِ اللّٰہِ" ہر سورت کے شروع کی آیت نہیں ہے بلکہ پورے قرآن کی ایک آیت ہے جسے ہر سورت کے شروع میں لکھ دیا گیا تا کہ دو سورتوں کے درمیان فاصلہ ہو جائے، اِسی لئے سورت کے اُوپر امتیازی شان میں "بِسْمِ اللّٰہِ" لکھی جاتی ہے آیات کی طرح مِلا کر نہیں لکھتے اور امام جہری نمازوں (یعنی وہ نمازیں جن میں امام بُلند آواز میں قراءت کرتا ہے۔) میں "بِسْمِ اللّٰہِ" آواز سے نہیں پڑھتا، نیز حضرت جبریل عَلَیْہِ السَّلَام جو پہلی وحی لائے اس میں "بِسْمِ اللّٰہِ" نہ تھی۔

(3) تراویح پڑھانے والے کو چاہیے کہ وہ کسی ایک سورت کے شروع میں "بِسْمِ اللّٰہِ" آواز سے پڑھے تا کہ ایک آیت رہ نہ جائے۔

(4) تلاوت شروع کرنے سے پہلے "اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم" پڑھنا سنت ہے، لیکن اگر شاگرد استاد سے قرآن مجید پڑھ رہا ہو تو اس کے لیے سنت نہیں۔ (صراط الجنان، 1/42)

"بسم اللہ کیجئے" کہنا ممنوع ہے

بعض لوگ اِس طرح کہہ دیتے ہیں، "بِسْمِ اللہِ کیجئے!" "آؤجی بِسْمِ اللہِ! میں نے بِسْمِ اللہ کرڈالی"، تاجِر حضرات جودِن میں پہلا سودا بیچتے ہیں اُس کو عُموماً "بونی" کہا جاتا ہے مگر بعض لوگ اِس کو بھی "بِسْمِ اللہِ" کہتے ہیں، مثلاً "میری تو آج ابھی تک بِسْمِ اللہِ ہی نہیں ہوئی! جن جملوں کی مثالیں پیش کی گئیں یہ سب غَلَط انداز ہیں۔ اسی طرح کھانا کھاتے وقت اگر کوئی آجاتا ہے تو اَکثر کھانے والا اُس سے کہتا ہے، آیئے آپ بھی کھالیجئے، عام طور پر جواب ملتا ہے، "بِسْمِ اللہِ" یا اس طرح کہتے ہیں، "بِسْمِ اللہِ کیجئے! بہارِ شریعت حصّہ 16 صفحہ 32 پر ہے:"اِس موقع پر اِس طرح بِسْمِ اللہِ کہنے کو عُلَمانے بَہُت سخت ممنوع قرار دیا ہے۔ہاں یہ کہہ سکتے ہیں،بِسْمِ اللہِ پڑھ کر کھالیجئے۔ بلکہ ایسے موقع پر دُعائیہ الفاظ کہنا بہتر ہے، مَثَلاً بَارَکَ اللہُ لَنَا وَلَکُمْ یعنی اللہ پاک ہمیں اور تمہیں بَرَکت دے۔ یا اپنی مادری زَبان میں کہہ دیجئے۔ اللہ پاک بَرَکت دے۔

بسم اللہ کہنا کب سُنّت ہے

اے عاشقانِ رسول! ہر اَہم کام جیسے کھانے پینے وغیرہ کے شروع میں "بسم اللہ" پڑھنا سنت ہے اور نماز میں سورۂ فاتحہ و سورت کے درمیان، اور اُٹھتے بیٹھتے کے وقت "بسم اللہ" پڑھنا جائز و مستحسن ہے۔ جبکہ خارجِ نماز درمیانِ سورت سے تلاوت کی، ابتدا کے وقت "بِسْمِ اللہ" پڑھنا مستحب ہے اور سورۂ توبہ کے درمیان سے پڑھتے وقت بھی یہی حکم ہے۔ (فتاویٰ فیضِ رسول، 506/2)

بسم اللہ کہنا کب کُفر ہے

حرام وناجائز کام سے قبل بسم اللہ شریف ہر گز، ہر گز، ہر گز نہ پڑھی جائے کہ "فتاویٰ

عالمگیری" میں ہے: شراب پیتے وَقت، زِنا کرتے وَقت یا جُوا کھیلتے وَقت بسم اللہ کہنا کفر ہے۔ (فتاوی عالمگیری، ج۲ ص۲۷۳)

کچّی پیاز کھاتے وَقت بسم اللہ مت پڑھئے

فتاوی فیض الرسول جلد 2 صفحہ 506 پر ہے: حُقّہ، بیڑی، سگریٹ پینے اور (کچّے) لہسن، پیاز جیسی چیز کھانے کے وَقت اور نَجاست کی جگہوں میں بِسمِ اللہ پڑھنا مکروہ ہے۔

احکامِ شَرع پر مجھے دے دے عمل کا شوق　　پیکر خلوص کا بنا یاربِّ مصطفےٰ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب　　صلَّی اللہُ علٰی محمَّد

اے عاشقانِ رسول! اپنی دُنیا و آخرت سنوارنے اور رضائے مولیٰ پانے کے لئے عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک "دعوتِ اسلامی" کے پیارے پیارے دینی ماحول سے وابستہ ہو کر عاشقانِ رسول کے ساتھ سُنّتیں سیکھنے کے لئے مدنی قافلوں میں سُنّتوں بھرا سفر اختیار کیجئے اور حقیقی معنوں میں عاشقِ رسول اور نیک مُسلمان بننے کے لئے "نیک اعمال" کا رِسالہ پُر کیجئے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! شیخِ طریقت اَمیرِ اہلِ سُنّت حضرتِ علّامہ محمد الیاس عطار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ نیک مُسلمان بننے کے لئے نیکیاں کرنے اور گناہوں سے بچنے والے کئی کاموں پر مُشتمل یہ رسالہ عطا فرمایا ہے اور اِس کے اندر سوال نمبر 46 میں "ہر جائز کام" سے پہلے "بِسمِ اللہ" شریف پڑھنے کی ترغیب موجود ہے۔ اللہ پاک ہمیں سُنّتوں پر عمل کرنے، دوسروں کو سُنّتیں سکھانے اور اِس کی نیکی کی دعوت کو عام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اٰمِین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

کروں بے لَوث خدمت سنّتوں کی　　شہا گر لطف مجھ پر آپ کا ہو
میں مَدنی قافِلوں ہی کا مسافِر　　رہوں اکثر کرم ایسا شہا ہو

دارُالافتاءِ اھلسنت کا ایک اھم فتویٰ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ آج کل گھروں میں اٹیچ باتھ ہوتے ہیں اور اسی میں لوگ وضو بھی کرتے ہیں تو سوال یہ ہے کہ وضو سے پہلے ایسے اٹیچ باتھ میں بسم اللہ شریف نیز دوران وضو کی دعائیں و وظائف پڑھ سکتے ہیں کہ نہیں؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

عمومی طور پر ایسے باتھ روم اور ٹوائلٹ کے درمیان کوئی دیوار، یا بڑا دروازہ وغیرہ اس انداز میں نہیں لگا ہوتا کہ جس کے سبب دونوں مقام الگ الگ شمار ہوں لہذا ایسے اٹیچ باتھ میں وضو کرنے سے پہلے بسم اللہ شریف یا دوران وضو پڑھی جانے والی دعائیں، وظائف نہیں پڑھ سکتے اور اگر اٹیچ باتھ اس انداز سے بنا ہوا ہو کہ ٹوائلٹ اور باتھ روم کے درمیان کوئی دیوار، دروازہ، یا پھر لوہے یا لکڑی کی چادر، شیٹ لگا دی جائے کہ ٹوائلٹ اور باتھ روم جدا جدا حیثیت اختیار کر جائیں تو اب باتھ روم میں وضو کرتے ہوئے ذکر و وظائف اور دعائیں پڑھ سکتے ہیں کہ اب یہ موضعِ نجاست نہیں۔

وَاللّٰہُ اَعۡلَمُ وَرَسُوۡلُہٗ اَعۡلَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الۡحَبِیۡب !　　　　صلَّی اللّٰہُ علٰی محمَّد

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نظر اُتارنے کا طریقہ

بِسْمِ اللہ شریف سات بار، ایک مرتبہ آیۃُ الکرسی، تین مرتبہ سُوْرَۃُ الْفَلَق، تین مرتبہ سُوْرَۃُ النَّاس (فلق اور ناس کے قبل ہر بار پوری "بِسْمِ اللہ" پڑھنی ہے) اوّل آخر ایک بار دُرُود پاک پڑھ کر تین عدد سرخ مرچوں پر دم کیجئے۔ پھر ان مرچوں کو مریض کے سر کے گرد 21 بار گھما کر چولہے میں ڈال دیجئے۔ اِنْ شَآءَ اللہ نظر کا اثر دُور ہو جائے گا۔ (بیمار عابد، ص44 ماخوذ شدہ)

فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی
UAN +92 21 111 25 26 92 | 0313-1139278
www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net